سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ قرآنِ مجید کی چھٹی سورت ہے اور ساتویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ایک سو پینسٹھ (165) آیات اور بیس (20) رکوع ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر ایک سو چھتیس (136) میں اَلۡاَنۡعَام کا لفظ مذکور ہے جو ''اَلنَّعَمُ'' کی جمع ہے، اس کے معنٰی مویشی کے ہیں۔ اس مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ رکھا گیا ہے۔ اس سورت میں ان مشرکین کے نظریات کی تردید کی گئی ہے جو اپنے جانوروں اور مویشیوں میں بتّوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے اور انھوں نے خود ساختہ عقائد سے چند جانور اپنے لیے حلال اور چند حرام قرار دے رکھے تھے۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ قرآنِ مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پالیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 8336)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، آخرت اور معاشرتی زندگی کے احکام کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ میں اسلام کے بنیادی عقائد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ توحید کے ایسے دلائل ذکر کیے گئے ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کے دلائل کو ثابت کیا گیا ہے، وحی اور رسالت کا اثبات کیا گیا ہے اور موت کے بعد کی زندگی یعنی قیامت کے دن کی تفصیلات اور جزا و سزا کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں۔ اسلام کے بنیادی عقائد پر کفار و مشرکین کے اعتراضات ذکر کر کے ان کے جوابات احسن انداز سے دیے گئے ہیں۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ میں مشرکینِ مکہ کو تخلیقِ انسانی اور تخلیقِ کائنات میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ سورت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تعریف سے ہوتی ہے جس نے زمین و آسمان، روشنی اور اندھیروں کو پیدا فرمایا اور انسان کو مٹی سے تخلیق فرمایا۔ وہ انسانوں کی تمام حرکات و سکنات اور زمین و آسمان کی ہر چیز سے مکمل باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان کے بعد مشرکین کا طرزِ عمل بیان ہوا ہے کہ ان کے پاس جب بھی حق آیا انھوں نے اس سے اعراض کیا۔ مشرکین نے ہمیشہ توحید کی دعوت دینے والی ہستیوں کا مذاق اڑایا، انبیائے کرام علیھم السّلام کو ساحر کہا اور فرشتوں کے نزول کا مطالبہ کیا۔

اس سورت میں مشرکین کا طرزِ عمل ذکر کیا گیا ہے کہ جب وہ دلائل کے سامنے عاجز آجاتے ہیں تو ایمان لانے کے بجائے بے بنیاد اعتراضات شروع کر دیتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

توحید کے دلائل کا ذکر کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ لوگوں کو کھلاتا اور پلاتا ہے، دکھ اور تکلیف کو دُور کرنے والا اور ہر قسم کی بھلائی کا مالک ہے۔ اگر وہ کسی کی سماعت اور بصارت کو اچانک ختم کر دے تو اس کے سوا کوئی یہ صلاحیتیں واپس نہیں لوٹا سکتا۔ اس کے خزانوں اور زمین و آسمان کے غیب کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔ خشکی اور تری کی ہر چیز کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع ہے کہ روئے زمین پر کوئی پتّا بھی گرے تو اس کے علم میں ہوتا ہے۔ وہی ساری کائنات پر غالب اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

توحید اور قدرتِ الٰہی پر دیے گئے دلائل کے ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ ساتھ دیگر انبیائے کرام علیہم السّلام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام توحید کی دعوت دینے والے اور شرک سے بچنے کی تلقین کرنے والے تھے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے یہ کہا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وحیِ الٰہی کی پیروی کریں اور مشرکین سے اِعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ یہ اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں، اگر ان کے مطالبے پر فرشتے نازل کر دیے جائیں اور ہر چیز ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے یہاں تک کہ مردے ان سے کلام کریں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہوں گے تو انھیں اپنی ہٹ دھرمی کا انجام پتا چل جائے گا۔

توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل کے بعد حلال و حرام کے مسائل بیان کیے گئے ہیں اور مشرکین کے خود ساختہ اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ چیزوں کو حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔ مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مَردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا، وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام عقائد و نظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے، بہتا ہوا خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، کو حرام قرار دیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ والدین سے حُسنِ سلوک کیا جائے، اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔ بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے اور قتل و غارت گری نہ کی جائے۔ یتیموں سے حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل و انصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان اَحکام پر عمل کرنے کو صراطِ مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

سورۃ الانعام میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا تذکرۂ ایمان

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾

(سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ: 162)

بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا پھر (بھی) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ۞ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ

(دوسروں کو) اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ (اللہ) وہی ہے جس نے تمھیں مٹّی سے پیدا فرمایا پھر ایک مدت مقرر فرمادی اور ایک مقررہ مدت اس کے

ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ۞ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ

یہاں (اور بھی) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبودِ برحق) ہے آسمانوں میں بھی اور زمینوں میں بھی وہ تمھاری پوشیدہ اور ظاہر (سب باتوں) کو

وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ۞ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۞

جانتا ہے اور وہ اس کو بھی جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس جو بھی نشانی آتی ان کے ربّ کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے مُنھ موڑ لیتے تھے۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَـقِّ لَـمَّا جَآءَهُمۡ ؕ فَسَوۡفَ يَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢـبٰٓـؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۞

پس انھوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا تو عنقریب ان کے پاس اُس کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّكُمۡ

کیا انھوں نے نہیں دیکھا ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنھیں ہم نے زمین میں (وہ) اقتدار دیا تھا جو تمھیں بھی نہیں دیا

وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۖ وَّجَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ

اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو اِن (کے گھروں اور باغوں) کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے اُنھیں ہلاک کر دیا

بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۞ وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ

ان کے گناہوں کی وجہ سے اور ان کے بعد ہم نے پیدا فرمایا دوسری قوموں کو۔ اور اگر ہم آپ پر نازل فرما دیتے کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب

فَلَمَسُوۡهُ بِاَيۡدِيۡهِمۡ لَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۞ وَقَالُوۡا لَوۡ

پھر وہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) وہ جنھوں نے کفر کیا یہی کہتے کہ یہ تو کُھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور انھوں نے کہا اس (رسول) پر کوئی

NOT FOR SALE - PESRP

لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا

فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ نازل فرماتے تو (اب تک) فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر اُنھیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بناتے

لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

تو ہم اسے بھی مرد ہی (کی صورت میں) بناتے اور ہم اُنھیں اسی شبہ میں ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

ع ١ ٧ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

مذاق اُڑایا گیا پھر جن لوگوں نے مذاق اُڑایا تھا اسی (عذاب) نے اُنھیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ آپ فرما دیجیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے آپ فرما دیجیے سب کچھ اللہ ہی کا ہے

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اس نے (اپنے کرم سے) رحمت کرنا اپنے اوپر لازم فرما لیا ہے وہ یقیناً قیامت کے دن تمھیں جمع فرمائے گا اِس میں کوئی شک نہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

ڈال دیا پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور رات اور دن میں جو (مخلوق) بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو کارساز (معبود) بناؤں (وہی) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا آپ فرما دیجیے مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے فرماں بردار ہو جاؤں اور (یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ) تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔ آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اس دن جس شخص سے (عذاب) ہٹا دیا گیا تو یقیناً اس پر اس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اس

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

(تکلیف) کو دُور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر (اللہ) تمھیں کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

آپ فرما دیجیے اللہ ہی (وہ) میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف (اس لیے) وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمھیں بھی اس کے ذریعہ سے ڈراؤں

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

اور (اُن کو بھی) جن کو (یہ قرآن) پہنچے کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں (یہ جھوٹی)

لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ — وقف لازم باختلاف

گواہی نہیں دیتا آپ فرما دیجیے صرف وہی ایک معبود ہے اور بے شک میں بے زار ہوں ان سے جنھیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ — وقف لازم

عطا فرمائی ہے وہ اس (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے تو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ — ع

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک ظلم کرنے والے کامیاب نہیں

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہوں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا تھا (آج) تمھارے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾

(میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ پھر ان کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم! جو ہمارا ربّ ہے ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

دیکھیے انھوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور ان سے گم ہوجائے گا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے

اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

رہتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر ایسے پردے ڈال دیے ہیں (کہ ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ

اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں (تب بھی) ان پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں (تو) آپ سے جھگڑا کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں یہ (قرآن) تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور یہ لوگ (دوسروں کو) اس (قرآن) سے روکتے ہیں

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى

اور خود بھی اس سے دُور بھاگتے ہیں اور (اس طرح) وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کر رہے ہیں اور وہ کچھ خبر نہیں رکھتے۔ اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں

اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

جب اُنھیں آگ (کے کنارے) پر کھڑا کیا جائے گا تو وہ کہیں گے کاش! ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیے جائیں اور ہم اپنے ربّ کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَوْ رُدُّوْا

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ ان کے لیے (وہ) ظاہر ہو گیا جس چیز کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے اور اگر اُنھیں (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

تو یقیناً پھر وہی کریں گے جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا اور یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری تو دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۗ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ

اُٹھائے جائیں گے۔ اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے ربّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے (اللہ) فرمائے گا کیا یہ (مرنے کے بعد زندہ ہونا)

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ ٣ ع ٩

حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی قسم! (اللہ) فرمائے گا تو چکھو عذاب کا مزہ اس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا

جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان کے پاس اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے گی (تو) کہیں گے ہائے افسوس! ہماری کوتاہی پر جو اس کے

فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

بارے میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنی پیٹھوں پر، آگاہ ہو جاؤ بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات ضرور

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾

غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بےشک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن (یہ) ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا پس انھوں نے جھٹلائے جانے پر اور ایذائیں پہنچنے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور یقیناً آپ کے پاس ان رسولوں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں۔اور اگر آپ پر ان کا مُنھ پھیرنا گراں گزرتا ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ

تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں یا آسمان میں کوئی سیڑھی پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں

بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ النصف

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع فرما دیتا پس (اے مخاطب!) تو ہرگز نہ ہو جانا نادانوں میں سے۔ بے شک (حق کو) وہی قبول کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ وقفٌ غفران وقف منزل عند البعض علی یسمعون

جو سنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔اور وہ کہتے ہیں ان پر ان کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

نازل کی گئی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ نشانی نازل فرما دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اس کا انجام) نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِى

اور زمین میں جتنے بھی چلنے والے جانور ہیں اور جو پرندہ بھی اپنے دونوں بازوؤں سے اُڑتا ہے یہ سب تمھاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب میں کسی چیز کی

الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ

کمی نہیں چھوڑی پھر وہ سب اپنے ربّ کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں

فِى الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

(اور) اندھیروں میں (بھٹک رہے) ہیں جسے اللہ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ تم اسی کو پکارو گے پھر وہ اس (مصیبت) کو دور فرما دے گا جس کے لیے تم اس کو پکارو گے اگر وہ چاہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت)

NOT FOR SALE - PESRP

تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ ع ۴ ۱۱ ۱۰

اُنھیں بھول جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سی اُمّتوں کی طرف (رسول) بھیجے پھر ہم نے اُنھیں سختیوں اور تکلیفوں سے پکڑا تا کہ

يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَا تَضَرَّعُوۡا وَلٰكِنۡ قَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ

وہ عاجزی کریں۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے خوش نُما بنا دیا

الشَّيۡطٰنُ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَبۡوَابَ كُلِّ شَىۡءٍ ط

ان کاموں کو جو وہ کرتے تھے۔ پس جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو اُنھیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوۡا بِمَاۤ اُوۡتُوۡۤا اَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً فَاِذَا هُمۡ مُّبۡلِسُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ

یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے خوش ہو گئے جو اُنھیں دی گئی تھیں ہم نے اُنھیں اچانک پکڑ لیا پس وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔ پس جنھوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ

ظَلَمُوۡا ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَخَذَ اللّٰهُ سَمۡعَكُمۡ

کاٹ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر اللہ تمھارے کان

وَاَبۡصَارَكُمۡ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ مَّنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ ط اُنۡظُرۡ كَيۡفَ

اور تمھاری آنکھیں لے لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو یہ (نعمتیں) تمھارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھیے ہم کس کس طرح

نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ هُمۡ يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً

اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منھ موڑ لیتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک آجائے

اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ

یا علانیہ آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں صرف خوش خبری سنانے والے

وَمُنۡذِرِيۡنَ ج فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا

اور ڈرانے والے بنا کر تو جو شخص ایمان لائے اور اصلاح کر لے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الۡعَذَابُ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ

جھٹلایا اُنھیں عذاب پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے (اے مشرکو!) میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہتا

اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ اِنِّىۡ مَلَكٌ ج اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ط

ہوں کہ) میں (از خود) غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے

NOT FOR SALE - PESRP

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ‌ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ۠ ﴿۵۰﴾ وَاَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِيۡنَ ع ۵ ۹ ۱۱

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور آپ اِس (قرآن) کے ذریعہ ڈرائیے ان لوگوں کو جو

يَخَافُوۡنَ اَنۡ يُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ لَيۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۱﴾

ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے جمع کیے جائیں گے اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا تاکہ وہ ڈریں۔ اور آپ ان لوگوں کو

وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ‌ؕ مَا عَلَيۡكَ مِنۡ

(اپنے آپ سے) دُور مت کیجیے جو صبح و شام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں وہ اس کی رضا چاہتے ہیں نہ آپ کے ذمّہ

حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّمَا مِنۡ حِسَابِكَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ فَتَكُوۡنَ مِنَ

ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمہ آپ کا حساب ہے تو (بالفرض) آپ اُنھیں دُور کریں گے تو آپ بے انصافوں میں سے

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لِّيَقُوۡلُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِنَا‌ؕ

ہوجائیں گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمایا ہے کہ وہ کہیں کیا ہم میں سے یہی لوگ ہیں؟ جن پر اللہ نے احسان فرمایا ہے

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِالشّٰكِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا۔ اور جب آپ کے پاس وہ (لوگ) آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ ان سے فرما دیجیے تم پر سلام ہو

كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلٰى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ‌ ۙ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡۤءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

تمھارے ربّ نے اپنی ذات (کے ذمّہ کرم) پر رحمت لازم فرمالی ہے کہ تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَاَصۡلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ

اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ ظاہر

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ ع ۶ ۵ ۱۲

ہوجائے۔ آپ فرما دیجیے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پُوجتے ہو آپ فرما دیجیے میں تمھاری خواہشات کی پیروی نہیں

اَهۡوَآءَكُمۡ‌ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ قُلۡ اِنِّىۡ

کروں گا اگر (بالفرض ایسا کروں) تو یقیناً میں گمراہ ہوجاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بے شک میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَكَذَّبۡتُمۡ بِهٖ‌ؕ مَا عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ‌ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ؕ

اپنے ربّ کی طرف سے ایک واضح دلیل پر (قائم) ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے میرے پاس وہ نہیں ہے جس کی تم جلدی کرتے ہو حکم کا اختیار صرف اللہ کو ہے

NOT FOR SALE - PESRP

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اگر میرے پاس وہ (چیز) ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو (تو) یقیناً میرے اور

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ

تمھارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی (اللہ) کے پاس غیب کی چابیاں ہیں اُنھیں اس کے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کے اندھیروں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا

اور نہ کوئی خشک چیز مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو رات میں (نیند کے دوران) تمھاری روحیں قبض فرما لیتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

تم دن میں کرتے ہو پھر وہ تمھیں اس (دن) میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمھاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے پھر اسی کی طرف تمھیں واپس جانا ہے پھر

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا ۷ ع ۱۴

وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور وہ (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہبانی کرنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں

جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ

سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر وہ (سب) اللہ کی طرف لوٹائے جائیں

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ

گے جو اُن کا حقیقی مالک ہے، آگاہ ہو جاؤ اسی کا حکم (چلتا) ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون ہے جو تمھیں نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

اندھیروں سے تم اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے دے تو یقیناً ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ

آپ فرما دیجیے اللہ ہی تمھیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

عذاب بھیج دے تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کر کے بھڑا دے

NOT FOR SALE - PESRP

بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ

اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھائے آپ دیکھیے ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا

وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ ۡ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۷﴾

حالاں کہ وہ حق ہے آپ فرما دیجیے میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا ایک وقت مقرر ہے اور تم عنقریب جان لو گے۔

وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں پس آپ ان سے مُنھ پھیر لیجیے یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں

وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾

لگ جائیں اور (اے مخاطب!) اگر شیطان تجھے (یہ بات) بُھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔

وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾

اور پرہیزگاروں پر ان (نافرمان) لوگوں کے حساب میں سے کسی چیز کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن نصیحت کر دینا (ان کے ذمہ) ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَذَكِّرۡ بِهٖۤ

اور ان لوگوں کو چھوڑ دیں جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُنھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت

اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۖ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ ۚ وَاِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ

کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑا نہ جائے (اس دن) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ فدیہ میں سب

عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ

کچھ دینا چاہے تو بھی قبول نہیں کیا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑے گئے ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا

وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا ۸ ع ۱۴

اور (اُنھیں) دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ

يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ

نقصان اور ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے (اور) اس کی طرح (ہو جائیں) جسے شیطانوں نے جنگل میں بے راہ کر دیا

حَيۡرَانَ ص لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ

ہو اس حال میں کہ وہ حیران (پھر رہا) ہو اس کے ساتھی اسے سیدھے راستہ کی طرف بُلا رہے ہوں کہ ادھر آ جاؤ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک

NOT FOR SALE - PESRP

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے ربّ کے فرماں بردار بن جائیں۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرتے رہو

وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

اور وہی تو ہے جس کی طرف تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا اور جس دن وہ فرمائے گا

كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ الثلثة

ہو جا تو وہ (قیامت قائم) ہو جائے گی اُسی کا فرمان حق ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن میں صور پھونکا جائے گا (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو

وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو دکھائے آسمانوں اور زمینوں کے عجائبات اور اس لیے کہ وہ خوب یقین کرنے والوں

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ

میں ہو جائیں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی (تو) انھوں نے ایک ستارا دیکھا (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غائب ہو گیا

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ

(تو) انھوں نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب انھوں نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا (تو) فرمایا (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ بھی

قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

غائب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور گمراہ قوم میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

(تو) فرمایا (کیا) یہ میرا ربّ ہے؟ یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بے شک میں بے زار

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ

ہوں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ بے شک میں نے اپنا رخ کر لیا سب سے الگ ہو کر اُسی کی طرف جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ

مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالاں کہ اُس نے تو

NOT FOR SALE - PESRP

هَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ

مجھے ہدایت عطا فرمائی ہے اور میں (اُن سے) نہیں ڈرتا جنھیں تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو مگر میرا رب ہی کچھ (نقصان) چاہے (تو پہنچا سکتا ہے) میرا رب

كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ كَیْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

(اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں کیوں ڈروں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو جب کہ تم نہیں ڈرتے کہ تم

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو جس کی اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی تو دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حق دار ہے؟ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ وقف لازم

جانتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَیْنٰهَاۤ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ع ۹ ۱۲ ۱۵

ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو عطا فرمائی تھی اُن کی قوم کے مقابلہ میں ہم درجات میں بلند فرما دیتے ہیں جس کو ہم چاہتے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۸۳﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ

ہیں بے شک آپ کا ربّ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور ہم نے اُن (ابراہیم علیہ السّلام) کو اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) عطا فرمائے

كُلًّا هَدَیْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ

ہم نے سب کو ہدایت عطا فرمائی اور اس سے پہلے ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام)

وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی

اور ایوب (علیہ السّلام) اور یوسف (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی) اور ہم نیک کام کرنے

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰى وَعِیْسٰى وَاِلْیَاسَ ؕ

والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السّلام) اور یحییٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور الیاس (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ

یہ سب صالحین میں سے تھے۔ اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور الیسع (علیہ السّلام) اور یونس (علیہ السّلام) اور لوط (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَیْنٰهُمْ

اور ان سب کو ہم نے (ان کے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور ان کے باپ دادا اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (کچھ کو)

NOT FOR SALE - PESRP

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ

اور ہم نے اُنھیں چُن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرمائی۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازے اگر وہ لوگ

اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

شرک کرتے تو ان کے کیے ہوئے تمام اعمال ضرور برباد ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوّت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

عطا فرمائی تو اب اگر یہ لوگ ان کا انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں

هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تو آپ ان کے طریقہ پر چلیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں تم سے نہیں مانگتا اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، یہ تو تمام جہان والوں

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ ع ۱۰ ۱۶

کے لیے ایک نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ بھی نہیں

مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

اُتارا آپ فرما دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو لوگوں کے لیے نُور اور ہدایت تھی تم نے اسے ورق ورق

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

کر رکھا ہے جنھیں تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ تم چھپاتے ہو اور تمھیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو نہ ہی تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ نے (نازل فرمایا) پھر اُنھیں چھوڑ دیجیے (تاکہ) وہ اپنی بے ہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ بڑی بابرکت کتاب

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے ان (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہیں اور اس لیے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ مکّہ والوں اور اس کے آس

حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

پاس والوں کو ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالاں کہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کی گئی اور (اس سے بڑا ظالم کون

NOT FOR SALE - PESRP

سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا

ہوگا) جو کہے کہ ایسا میں بھی نازل کروں گا جیسا (کلام) اللہ نے نازل فرمایا ہے اے کاش! تم دیکھو جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے (ان کی

اَيۡدِيۡهِمۡ‌ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمُ‌ ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے کہ نکالو اپنی جانیں آج تمھیں ذلّت کا عذاب دیا جائے گا اس کے بدلہ جو تم اللہ پر ناحق (باتیں)

غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَكُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ

کہتے تھے اور تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں تکبّر کرتے تھے۔اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ‌ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ

اور جو کچھ ہم نے تمھیں عطا فرمایا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم خیال کرتے تھے کہ وہ

اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا‌ ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ ع

تمھارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں یقیناً (آج) تمھارے آپس کے سب تعلقات ٹوٹ گئے اور تم سے گم ہوگیا جو کچھ تم گمان کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى‌ ؕ يُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَـىِّ‌ ؕ ذٰلِكُمُ

بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہ مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور وہی زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے یہی

اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ‌ۚ وَجَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا‌ ؕ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو؟ وہ رات کی تاریکی چاک کر کے صبح نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج و چاند کو (ماہ و سال کے)

ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ النُّجُوۡمَ لِتَهۡتَدُوۡا بِهَا فِىۡ ظُلُمٰتِ

حساب کے لیے یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔اور وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے تاکہ خشکی اور سمندروں کے

الۡبَـرِّ وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ

اندھیروں میں ان سے راستے معلوم کرو یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھیں

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّمُسۡتَوۡدَعٌ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾

ایک جان سے پیدا فرمایا پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور جائے امانت یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کردی ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پس ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی نباتات اُگائیں پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی

NOT FOR SALE - PESRP

نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

جس سے ہم تہ بہ تہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں میں سے لٹکتے ہوئے گچھے (نکالے) اور انگوروں اور زیتون اور انار کے باغ

وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ

(نکالے جن کے پھل) ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور الگ الگ بھی اس کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور (پھر) اس کے پکنے کو (دیکھو) بے شک اس میں نشانیاں

ذٰلِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ

ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور لوگوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنا دیا حالاں کہ اسی (اللہ) نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے اور انھوں نے علم کے بغیر اس

وَبَنٰتٍۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ ع ۱۲ / ۱۸

کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں، وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کو ایجاد فرمانے والا ہے اس کا کوئی

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ

رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدۡرِكُهُ

تمھارا ربّ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں

الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ

اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور وہ باریک بین (ہر چیز سے) باخبر ہے۔ یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں

فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِىَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿۱۰۴﴾

پس جس نے (حق کو آنکھیں کھول کر) دیکھ لیا تو یہ اس کے (بھلے) کے لیے ہے اور جو (حق سے) اندھا بن گیا تو اس نے اپنا نقصان کیا۔ اور میں تم پر نگہبان نہیں

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ وَلِيَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ

ہوں۔ اور ہم اسی طرح آیات پھیر پھیر کر (وضاحت کے ساتھ) بیان کرتے ہیں (کہ حجت قائم ہوجائے) اور تا کہ یہ (کافر) کہیں کہ آپ نے (کسی سے) پڑھ لیا

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ

ہے۔ اور اس لیے کہ ہم اس (قرآن) کو ان لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔ آپ اس کی پیروی کیجیے جو آپ کے ربّ کی جانب سے آپ کی طرف

رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكُوۡا ؕ وَمَا جَعَلۡنٰكَ

وحی فرمایا گیا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے مُنھ پھیر لیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

نگہبان نہیں بنایا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اُنھیں بُرا مت کہو

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ۖ ثُمَّ اِلٰى

پس (ایسا نہ) کہ وہ بھی علم کے بغیر زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو بُرا بھلا کہنے لگیں اسی طرح ہم نے ہر اُمّت کے لیے اس کے عمل کو خوش نُما بنا دیا پھر (آخر کار) ان

رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ

سب کو اپنے ربّ ہی کی طرف لوٹنا ہے تو وہ ان کو بتا دے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے

جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ لَّيُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا يُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتۡ

تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا معلوم کہ جب وہ نشانیاں آجائیں گی

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَاَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ

(تب بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو (ایسے ہی) پھیر دیں گے (کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے) جیسے کہ وہ پہلی بار اس (قرآن) پر

وَّنَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ۧ وَلَوۡ اَنَّنَا نَزَّلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الۡمَوۡتٰى ع ۱۳ ۱۹ الجزء ۸

ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کر دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرنے لگتے

وَحَشَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ كُلَّ شَىۡءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

اور ہم ہر چیز ان کے سامنے جمع بھی کر دیتے (تب بھی) یہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی

يَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيۡنَ الۡاِنۡسِ وَالۡجِنِّ يُوۡحِىۡ بَعۡضُهُمۡ

باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنا دیا انسانوں اور جنات میں سے شیطانوں کو جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے

اِلٰى بَعۡضٍ زُخۡرُفَ الۡقَوۡلِ غُرُوۡرًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

بناوٹی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ (ایسا) نہ کرتے پس چھوڑ دیجیے اُنھیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلِتَصۡغٰۤى اِلَيۡهِ اَفۡـِٕدَةُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَلِيَرۡضَوۡهُ وَلِيَقۡتَرِفُوۡا مَا هُمۡ

اور اس لیے کہ اس (دھوکا) کی طرف مائل ہوں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ وہ بھی وہی (بُرائیاں) کریں جو

مُّقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡتَغِىۡ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكُمُ

یہ کر رہے ہیں۔ (اے نبی خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ! آپ فرما دیجیے) تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالاں کہ وہی ہے جس نے آپ کی

NOT FOR SALE - PESRP

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

طرف واضح کتاب نازل فرمائی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) برحق آپ کے رب کی طرف سے نازل

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ

فرمایا گیا ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجانا۔ اور آپ کے ربّ کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے پوری ہوگئی اس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ

کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم زمین میں (موجود) اکثر لوگوں کا کہنا مان لو (تو) وہ تمھیں اللہ کی راہ سے بھٹکا

اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

دیں گے یہ لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔ بے شک تمھارا رب ہی خوب جاننے والا ہے اسے جو اس کے راستہ سے بھٹکا

سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس جس (جانور) پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی آیات پر ایمان

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

رکھتے ہو۔ اور تمھیں کیا ہوا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس (جانور کے گوشت) میں سے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے حالاں کہ اس نے تمھیں تفصیل بتادی

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ

ہے جن (جانوروں) کو تم پر حرام کیا ہے سوائے اس کے کہ تم (حرام کھانے پر) مجبور ہوجاؤ اور یقیناً بہت سے (لوگ دوسروں کو) اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کرتے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہیں علم کے بغیر بے شک آپ کا ربّ حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور تم ظاہری اور باطنی (دونوں قسم کے) گناہوں کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کرتے

يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ہیں عنقریب انھیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور (ایسے جان وروں کا گوشت) مت کھاؤ جن پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ

اور بے شک یہ (گوشت کھانا) گناہ ہے اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تا کہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کا کہنا مانو

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ ۧ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ ع ١٤

گے تو بے شک تم بھی مشرک ہوجاؤ گے۔ بھلا ایک شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ فرمادیا اور اس کے لیے (ایسی) روشنی بنادی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٢

پھر تا ہے کیا وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کے لیے ان کے اعمال خوش نُما بنا دیے گئے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے مجرموں کو سردار بنا دیا تاکہ وہ اس میں مکر (فریب) کریں اور وہ صرف اپنی ہی جانوں کے ساتھ مکر کرتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢٣ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے

رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وقف لازم وقف منزل

رسولوں کو دی گئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کسے عطا فرمائے جن لوگوں نے جرم کیے عنقریب انھیں اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی

وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝١٢٤ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

اور سخت عذاب (بھی) اس وجہ سے کہ وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پس جس شخص کو اللہ ہدایت عطا فرمانا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے

لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ

کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢٥ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اللہ ان لوگوں پر عذاب بھیج دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہی تمھارے ربّ کا سیدھا راستہ ہے یقیناً ہم نے آیات خوب تفصیل سے بیان کر دی ہیں ان لوگوں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٢٦ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٧

کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ

اور جس دن وہ (اللہ) ان سب کو جمع کرے گا (تو فرمائے گا) اے گروہ جنات! تم نے بہت سے آدمیوں کو اپنا تابع بنا رکھا تھا اور انسانوں میں سے ان کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ

کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا (اللہ) فرمائے گا (اب)

مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝١٢٨ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ

تمھارا ٹھکانا آگ ہے جس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے اللہ (بچانا) چاہے بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو

NOT FOR SALE - PESRP

الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ۠ ﴿۱۲۹﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ ع ۱۵ ۸

بعض کا دوست بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ اعمال کیا کرتے تھے۔ اے گروہِ جن وانس! کیا تمھارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے

مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا

جوتمھیں میری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں

وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ یَكُنْ

اور اُنھیں دنیا کی زندگی نے دھوکا میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے کہ بے شک

رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ

آپ کا رب کبھی بستیوں کو ظلم کی وجہ سے ہلاک نہیں کرتا جب کہ اس کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں ان (اعمال) کی وجہ

بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ رَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ

سے جو انھوں نے کیے اور آپ کا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور تمھارا ربّ بے نیاز نہایت ہی رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں لے

وَ یَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

جائے اور تمھارے بعد جس کو چاہے تمھاری جگہ آباد فرمادے جیسا کہ اس نے تمھیں دوسری قوم کی نسل سے پیدا فرمایا۔ بے شک جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ

وہ یقیناً آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَ جَعَلُوْا

(بھی) عمل کرنے والا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کے لیے (بہتر) ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انھوں نے اللہ کے

لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ

لیے مقرر کیا ہے ان کھیتی اور چوپایوں میں سے ایک حصّہ جو اس نے پیدا فرمائے ہیں پس وہ اپنے خیال سے کہتے ہیں کہ یہ (حصّہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا

کا تو جو (حصّہ) ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو (حصّہ) اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے بُرا ہے جو

یَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِیُرْدُوْهُمْ

وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل خوش نما بنا دیا ہے تاکہ اُنھیں ہلاکت میں ڈالیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَلِيَلۡبِسُوۡا عَلَيۡهِمۡ دِيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوۡا هٰذِهٖۤ

اور ان پر ان کا دین مشتبہ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور (اسے) جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں یہ

اَنۡعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ ۖ لَّا يَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا

مویشی اور کھیتی ممنوع ہیں اسے وہی کھا سکتا ہے جسے ہم اپنے خیال سے چاہیں اور کچھ جانور ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری) حرام ہے اور کچھ جانور ایسے

وَاَنۡعَامٌ لَّا يَذۡكُرُوۡنَ اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾

ہیں کہ وہ (ذبح کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے عنقریب وہ (اللہ) اُنھیں اس کا بدلہ دے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوۡرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزۡوَاجِنَا ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ

اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جان وروں کے پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مَردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مُردہ

مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيۡهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۳۹﴾

ہو تو وہ سب (مرد اور عورتیں) اس میں شریک ہیں عنقریب (اللہ) اُنھیں ان کی ان باتوں کا بدلہ دے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ قَتَلُوۡۤا اَوۡلَادَهُمۡ سَفَهًۢا بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افۡتِرَآءً

بے شک (وہ لوگ) نقصان میں پڑ گئے جنھوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا بے وقوفی کرتے ہوئے لاعلمی کی بنا پر اور اللہ نے اُنھیں جو رزق عطا فرمایا اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدۡ ضَلُّوۡا وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ ع ١٦ ١١ ٣

باندھتے ہوئے انھوں نے اسے حرام کر لیا یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔اور وہی (اللہ) ہے جس نے باغات پیدا فرمائے ہیں کچھ (بیل دار)

مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَيۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَ الرُّمَّانَ

سہاروں سے اوپر چڑھائے ہوئے اور کچھ نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی الگ الگ ہیں ان کے کھانے کی چیزیں اور زیتون اور انار

مُتَشَابِهًا وَّ غَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّهٗ يَوۡمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا

آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف بھی اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور اس کی کٹائی کے دن اس کا حق ادا کرو اور بے جا خرچ نہ

تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ حَمُوۡلَةً وَّ فَرۡشًا ؕ كُلُوۡا

کرو بے شک وہ (اللہ) بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔اور چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ زمین سے لگے ہوئے ہیں اس میں

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ۚ

سے کھاؤ جو اللہ نے تمھیں عطا فرمایا اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔(اللہ نے) آٹھ قسم کے جوڑے (پیدا فرمائے)

NOT FOR SALE - PESRP

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

دو (نَر اور مادہ) بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نَر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴۳ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ

دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں مجھے کسی علمی بنیاد پر بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور (اسی طرح) دو (نَر اور مادہ) اُونٹ میں سے

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

اور دو گائے میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نَر حرام کیے یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

لیے ہوئے ہیں کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمھیں اس کا حکم دیا تھا پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ ع

باندھے تاکہ وہ جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں

اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ

اُس میں کوئی حرام چیز نہیں پاتا کھانے والے پر جو اُسے کھاتا ہے سوائے اِس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہُوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو تو بے شک وہ

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

ناپاک ہے یا جو نافرمانی (کا باعث) ہو (یعنی وہ جانور جس پر ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے پھر جو مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۵ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ

اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک آپ کا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ

تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر دونوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو ان دونوں کی پیٹھ میں ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا

مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۱۴۶ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو یہ سزا ہم نے اُنھیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے دی اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔ لہٰذا اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۴۷ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ

تمھارا ربّ وسیع رحمت والا ہے اور مجرم قوم سے اُس کا عذاب نہیں ٹالا جا سکتا۔ وہ عنقریب کہیں گے جنھوں نے شرک کیا کہ اگر

NOT FOR SALE - PESRP

شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اِن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انھوں نے

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

ہمارا عذاب چکھا آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے تو تم اسے ہمارے سامنے پیش کرو تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور تم تو

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

صرف (جھوٹے) اندازوں سے باتیں کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے پس اللہ ہی کے لیے ہے کامل دلیل لہٰذا اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت عطا فرما دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ

آپ فرما دیجیے لاؤ اپنے گواہوں کو جو گواہی دیں کہ اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو آپ اُن کے ساتھ گواہی

مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

نہ دیجیے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے ربّ

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۱۸ ع ۵

کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمھارے ربّ نے تم پر حرام کیا ہے (یہ) کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمھیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُنھیں بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ناحق اُس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

ٹھہرایا ہے یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر اُس طریقہ سے جو بہت

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

نہیں ڈالتے اور جب بھی بات کرو تو عدل کرو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا

NOT FOR SALE - PESRP

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمھیں اس (اللہ) کے راستہ

بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا

سے الگ کر دیں گے یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ نعمت پوری کریں

عَلَى الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

اس پر جو اچھا عمل کرے اور تاکہ ہر چیز کی تفصیل ہو جائے اور ہدایت اور رحمت ہو تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے

یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ ع ١٩

پر ایمان لائیں۔ اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے پس اس کی پیروی کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (کہیں)

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿١٥٦﴾

تم یہ نہ کہنے لگو کہ بے شک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل کی گئی تھی اور ہم تو اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو یقیناً ہم اُن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے آچکی ہے واضح دلیل اور

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ

ہدایت اور رحمت تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور ان سے مُنھ موڑا ہم عنقریب اُن کو سزا دیں گے جو

یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ

ہماری آیات سے مُنھ موڑتے ہیں بُرے عذاب کی (سزا) اِس وجہ سے کہ وہ مُنھ موڑا کرتے تھے۔ کیا یہ انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے

الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا

آئیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی (تو) کسی کو اُس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو اِس سے

اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا

پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہ کمائی تھی آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ تم انتظار کرو بے شک ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ

انتظار کرنے والے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے بے شک اُن کا معاملہ

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ

اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ اُنھیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اُس کے لیے اُس جیسی دس نیکیاں ہوں گی اور جو کوئی

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

ایک بُرائی لائے گا تو اسے صرف اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے بے شک مجھے میرے رب نے ہدایت فرمائی سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

راستے مستحکم دین (یعنی) ملّت ابراہیم کی طرف جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ

آپ فرما دیجیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ

دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں حالاں کہ وہ ہر چیز کا ربّ ہے اور ہر نفس جو کچھ کماتا

نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

ہے (اس کی ذمہ داری) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تمھیں اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

پھر وہ تمھیں بتا دے گا اُن (باتوں کی حقیقت) کے متعلق جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا تاکہ وہ اُس چیز میں تمھیں آزمائے جو اُس نے تمھیں عطا فرمائی ہے

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

النصف ۲۰ ع

بے شک آپ کا ربّ بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی آیت نمبر 151 تا 153 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَالَوْا	آؤ	اَتْلُ	میں پڑھتا ہوں	حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّکُمْ	تمھارا رب
اَلَّا تُشْرِکُوْا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِّنْ اِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈر سے	اِیَّاھُمْ	انھیں بھی	الْفَوَاحِشَ	بے حیائی
اَوْفُوْا	پورا کرو	الْکَیْلَ	ماپ	الْمِیْزَانَ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مشرکین کے نزدیک حلّت و حرمت کا معیار تھا:

(الف) سابقہ آسمانی کتب (ب) خودساختہ عقائد (ج) ایرانی تہذیب (د) عجمی تہذیب

(ii) اَلْاَنْعَام کی واحد ہے:

(الف) اَلنَّعَمُ (ب) اَلنَّاعِمُ

(ج) اَلنِّعْمَۃُ (د) اَلنِّعَمُ

(iii) اَلْاَنْعَام کا معنیٰ ہے:

(الف) مویشی (ب) نعمتیں (ج) سواریاں (د) بت

(iv) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے:

(الف) انبیائے کرام علیہم السّلام کا (ب) جنّات کا (ج) فلسفیوں کا (د) انسانوں کا

(v) رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(الف) قتلِ اولاد (ب) بُت پرستی (ج) شراب نوشی (د) ڈاکازنی

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا مفہوم لکھیں۔

(iii) جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں تبلیغِ دین کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

NOT FOR SALE - PESRP

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- تَعَالَوْا ________
- رَبُّكُمْ ________
- مِّنْ اِمْلَاقٍ ________
- اَوْفُوْا ________
- بِالْقِسْطِ ________

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ
- وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۵۳)

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی آیاتِ مبارکہ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ وہ کون سے حلال جانور ہیں جن کا ذکر سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں آیا ہے اور ان کے کیا احکام ہیں؟
- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے نزول کے وقت کے حالات تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کے مابین سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے مضامین پر مبنی ایک کوئز تشکیل دیں اور پوزیشن لینے والے طلبہ کو انعامات دیں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی آیات 151 تا 153 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔
- طلبہ کو تمام آیات کا ترجمہ پڑھایا جائے اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP